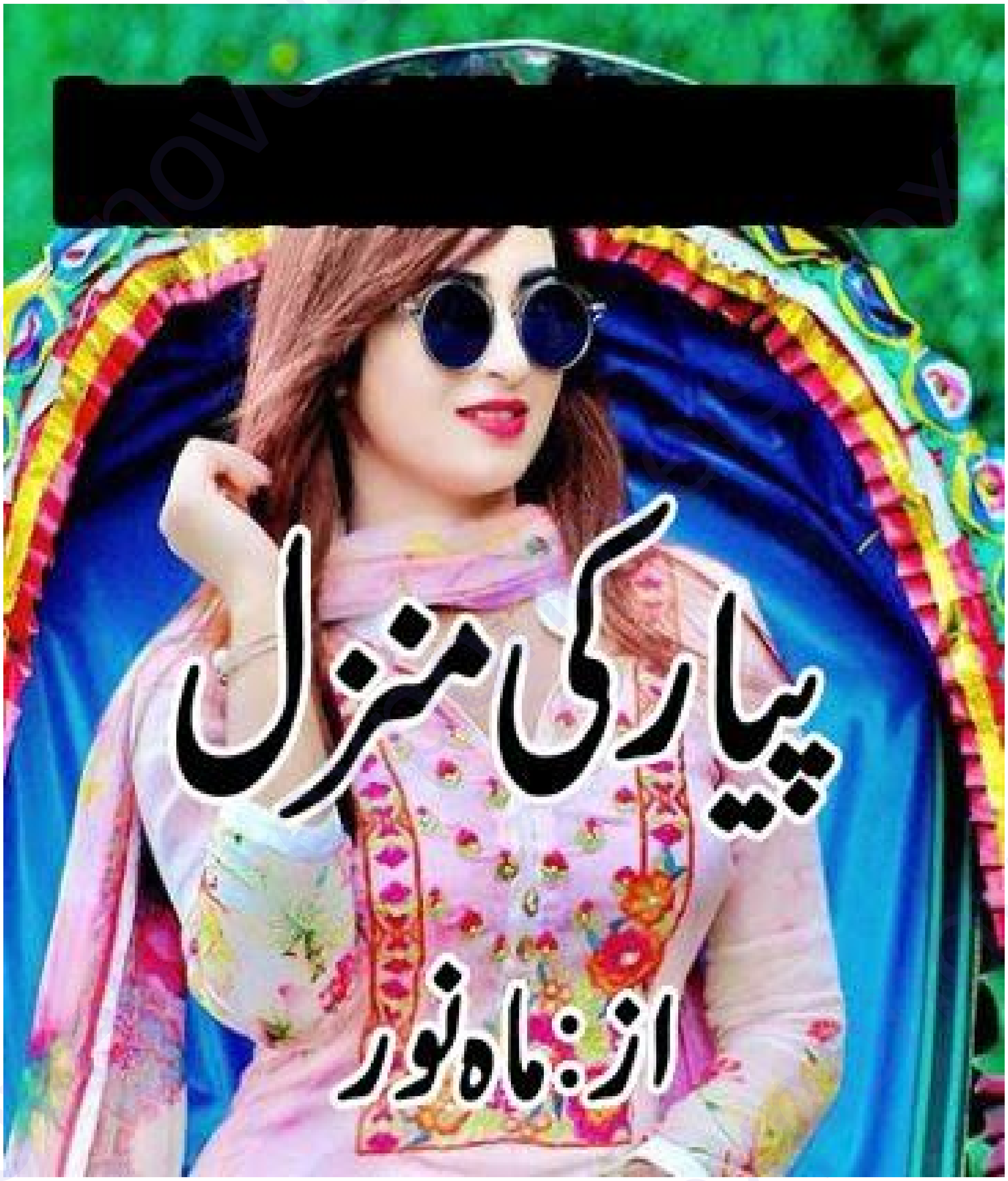

For more visit (exponovels.com)

پیار کی منزل

از قلم: ماہ نور

حسبِ عادت صِلہ نے کالج سے آتے ہی آمی بھوک لگی ہے کا نعرہ لگایا
آمی کھانا جلدی لیں اے میرے پیٹ میں بھوک سے چوہے دوڑ رے ہیں
صِلہ کی آواز سُن کے ناہید کو ہنسی آ گی...ناہید جلدی جلدی کھانا لگانے لگی...وہ جانتی تھیں ان کی بیٹی بھوک کے معاملے میں کتنی کچی ہے....صِلہ جلدی جلدی پلیٹ میں چاول نکالنے لگی ..جب ہمیشہ کی طرح ناہید نے صِلہ کو ٹوکا ... آرام سے بیٹا پہلے بِسم اللہ تو پڑھ لو...صلہ ہنستے ہوے ارے میری پیاری آمی آپ کے کھانا لانے سے پہلے ہی دل میں پڑھ لی تھی ...ناہید پیار سے بیٹی کو دیکھتے ہوے تم سے باتوں میں کوی نہیں جیت سکتا...صلہ فرضی کالر جھاڑتے ہوے کھانا کھانے لگی

موبائ‌ل پے آتی کال کو دیکھ کے سعد کے ہونٹوں کو ایک دلفریب مسکراہٹ چھو گ‌ئ...کال اُٹھاتے ہی سعد نے بولنا شروع کر دیا..ہاں ہاں بس ارہا ہوں ارے بلکل یاد ہے میں بھول بھی سکتا ہوں کیا ہاں میں بس 30 منٹ میں آیا کال بند کرتے ہی سعد اپنے کپڑے نکالنے لگا
آمی صلہ نے اپنی کتاب اُٹھاتے ہوے ناہید کو آواز دی..ہاں بولو کیا ہوا؟ناہید بیگم کچن سے نکلتے ہوے بولی....آمی میں بڑے پاپا کی طرف جا رئی ہوں نوال سے کچھ maths کے questions سمجھنے ہیں..گھنٹے تک آجاوں گی...اور ہاں صلہ مڑتے ہوے چاے میں واپس اکے آپ کے ساتھ پیوں گی..
صلہ اپنی دھند میں چلتی دوسرے پورشن میں اگ‌ئ
اَلسَلامُ عَلَيْكُم بڑی آمی کیسی ہیں آپ
وَعَلَيْكُم السَّلام بڑی آمی کی جان میں بالکل ٹھیک ہوں اور اب آپنی بیٹی کو دیکھ لیا تو اور بھی اچھی ہو گ‌ئی ہوں ...اور آج اتنے دنوں بعد کہاں تھی

فائی زہ نے شکوہ کیا

بس بڑی آمی ٹیسٹ شروع ہیں اس میں بزی تھی اور آج بھی دیکھیں صلہ نے آپنی book دیکھاتے ہوے کہا نوال سے سوال سمجھنے ای ہوں

ہاں ہاں نوال اپنے کمرے میں

ہے

سیڑھیاں چڑھتے ہی سب سے پہلا کمرہ سعد اور دوسرا کمرہ نوال کا تھا

وہ نوال کے کمرے میں جانے ہی لگی تھی کے سعد کے کمرے کے باہر رُک گ ئی ...

وہ بہت غور سے سعد کو دیکھنے لگی جو کہیں جانے کے ل ئے باکل تیار تھا...اچانک اس کی نظر صلہ پر پڑی جو دنیاو مافیا سے گم سعد کو دیکھنے میں مصروف تھی...ایسے کیا دیکھ رئی ہو ؟سعد کے اس طرح اچانک سوال کرنے پر صلہ گڑبڑا گ ئی...نہ نہیں وہ میں پوچھنے لگی تھی کے آپ کہیں جا رے ہیں ؟صلہ نے ڈرتے ہوے پوچھا ....ہاں ہماری ایکfriend ہے اس کی برتھ ڈے پارٹی پے جانا ہے ...سعد اپنا وائی لٹ گلاسز اور گاڑی کی چابیاں اٹھاتا نکلنے لگا تو صلہ ابھی تک وہی کھڑی تھی ....صلہ ہٹو میں پہلے ہی لیٹ ہوں...جی صلہ سائیڈ پے ہوی اور نوال کے کمرے کی طرف چل پڑی کے اسے پیچھے سے سعد نے آواز دی...ویسے صلہ اگر تم میری تعریف کرتی تو میں بالکل بھی مائنڈ نہ کرتا ...یہ بول کے سعد سیڑھیاں اتر گیاں جبکہ صلہ کو لگا وہ وہی برف کی ہو گ ئی ہے تو کیا سعد بھای دل کی بات سمجھ گ ئے ہیں

سعد جب پارٹی میں پہنچا تو سب سعد کا ہی انتظار کر رہے تھے

بڑی دیر لگادی مہرباں آتے آتے عمر نے گلے لگاتے ہوئے سعد سے کہا...ہاں sorry یار ٹریفک میں پھس گیا تھا سعد نے کہا......۔

چلو شکر ہے آتو گ ےئے ورنہ یہ ماہین میڈم تو آج ہمیں کیک دیکھا دیکھا کر مار دیتی عمر نے بیچاری سی شکل بناتے ہوے کہا...

اتنے میں ماہین اپنی Royal blue رنگ کی میکسی اٹھاتی ان کے قریب ای Happy birthday...

dearسعد نے گفٹ دیتے ہوے کہا thank you so much... ماہین نے گفٹ لیتے ہوے کہا...تو کیا خیال ہے ماہین عید کا چاند بھی آگیا ہے تو کیک کاٹا جاۓ؟عمر نے ہنستے ہوے کہا اور سب کیک کی طرف چل پڑے جہاں باقی لوگ ان کا انتظار کر رہے تھے□□□

صلہ جتنی خوبصورت تھی اتنی ہی معصوم اور دوسروں کا خیال رکھنے والی تھی...

نوال اس کے مقابلے میں تھوڑی سی سنجیدہ تھی ...دونوں کی آپس میں بہت گہری دوستی تھی...

جبکہ سب کا لاڈلہ چچا کی جان اور باپ کی آنکھوں کا تارا خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت زہین ہے...

یہ ہی وجہ ہے کے سعد تھوڑا مغرور اور غصے والا ہے

بجنے میں ابھی دس منٹ باقی تھے...صلہ نے گھڑی دیکھتے ہوے خود سے کہا....جیسے گھڑی میں 12 ہوے تو صلہ نے happy birthday لکھا اور میسج سینڈ کردیا....سعد جو ابھی سونے لگا تھا میسج کی آواز سے موبائ‌ل اٹھالیا...صلہ کا happy birthdy کا میسج دیکھ کے سعد مسکرانے لگا ....اور ساتھ ہی صلہ کو کال کرنے لگا...صلہ نے دوسری بیل پے ہی کال اُٹھالی...سعد مسکرا رہا تھا اور صلہ کو سعد کی مسکراہٹ دل کے بہت قریب محسوس ہوی ...وہ کال پے بھی سعد کو سمجھ جاتی تھی thank you...

صلہ تمہیں میری birthday یاد تھی ...سچ میں مجھے تو یاد ہی نہیں تھا ....صلہ کچھ بھی نہ بول سکی ...اچانک سعد کو ماہین کی کال انے لگی تو سعد نے صلہ کو بائے بول کے ماہین کی کال اٹھا لی

صلہ آج شام سعد کیbirthday party میں پہننے کے لئے ڈریس سلیکٹ کرنے لگی...کونسا پہنوں کونسا پہنوں صلہ الماری میں دیکھتے ہوئے خود سے کہنے لگی...ہاں یہ ٹھیک رہے گا کالے رنگ کا ڈریس نکالتے ہوے صلہ نے اپنے سامنے رکھا ہاں یہ ٹھیک ہے....اور اب اس کے ساتھ کی میچنگ چیزیں نکالنے لگی

صلہ جیسے ہی نوال کے کمرے میں ائی تو حیران ہو گئی نوال نے کپڑوں اور جوتوں کا بازار لگا رکھا تھا...ارے صلہ شکر ہے تم آگئی بتاو نا کون سا ڈریس پہنوں رات میں ...نوال پریشانی سے بولی.....صلہ ایک ایک ڈریس دیکھنے لگی ایسا کرو تم یہ سلور اور پنک ڈریس پہنو صلہ نے ڈریس سامنے کرتے ہوے کہا...نوال نے صلہ کی ہاں میں ہاں ملای اور باقی چیزیں واپس رکھنے لگی.....چلو جا کے دیکھتے ہیں ارینجمنٹس کہاں تک پہنچی صلہ باہر نکلتے ہوے بولی ....ہاں تم جاو میں بس ابھی یہ سب سمبھال کے ائی نوال نے جوتوں اور کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوے کہا...صلہ مسکراتے ہوے باہر چلی گئی لیکن سعد کے کمرے سے آتی آواز نے اسے وہاں کھڑا ہونے پر مجبور کر دیا...ویسے تو صلہ کے دل میں ای کے یہ غلط ہے لیکن دل پے لعنت بھیجنے کے ساتھ ہی صلہ نے کان لگا کر باتیں سننے لگی...ارے ہاں ہاں میری جان تمہارے بغیر تو سعد حیدر کی پارٹی ادھوری ہے سعد محبت بھرے انداز میں کسی سے بول رہا تھا...ارے بالکل بالکل تمہارے انے تک کیک نہیں کاٹوں گا....اچھا

سنوںlove you so much ملتے ہیں پھر پارٹی میں....اور اب صلہ کے لیئے وہاں کھڑے رہنا مشکل ہوگیا اسی لیئے جلدی سے سیڑھیاں اتر گئی

صلہ تیاری کرتے ہوئے مسلسل یہ سوچ رہی تھی کے آخر سعد کس سے اتنے پیار سے بات کر رہا تھا اور کس کے بغیر سعد کی پارٹی ادھوری ہے ...آخر کار تھک کے اس نے خود ہی اپنی سوچ کو جھٹک دیامجھے کیا جس سے مرضی بات کریں....

پارٹی میں سب لوگ آرہے تھے ...سعد کے تمام دوست آگئے تھے اسی لیئے سعد ان کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا...بلیک ڈریس شرٹ کے ساتھ بلیک پینٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے وہ کسی سلطنت کا شہزادہ لگ رہا تھا...ارے بھئی یہ صلہ کہاں ہے؟ .....سعد نے نوال سے پوچھا ...بس بھائی وہ ارہی ہے ...لے اگئی...نوال نے سامنے کی طرف اشارہ کیا...سعد نے اچانک صلہ کو دیکھا تو دیکھتا رہ گیا...کالے رنگ کی شورٹ شرٹ کے ساتھ بلیک کیپری اور ریڈ دوپٹا کر رکھا تھا...بہت ہی لائیٹ میک اپ کے ساتھ بھی وہ نظر لگنے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی...کیا بلیک کلر کسی پے اتنا پیارا بھی لگ سکتاب ہے ؟سعد کے دل سے آواز ای...اور پھر خود ہی اپنی سوچ پے ہنسنے لگا...صلہ آج بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ نوال نے کہا تو صلہ مسکرانے لگی اور سعد کو گفٹ دینے لگی

Thank you little princessسعد نے مسکراتے ہوئے گفٹ لیا...

او صلہ میں تمہیں اپنے دوستوں سے ملاتا ہوں...یہ زین ہے یہ عمر ہے یہ حسن ہے اور یہ ماہین ہے سعد نے مسکراتے ہوے سب کا تعارف کرایا صلہ نے سب کو سلام کیا ..

.اچھا تو یہ ہے وہ محترمہ جن کے بغیر سعد بھائی کی پارٹی ادھوری تھی ...صلہ نے ماہین کو دیکھتے ہوے سوچا...

.اتنے میں کیک کاٹنے کا شور شروع ہوا تو سب کیک کی طرف چلے گی ٔے....جب سعد نے کیک صلہ کے منہ میں ڈالا تو ماہین کے دل میں آیا کے صلہ کا منہ توڑ دے لیکن وہ ضبط کر گ ئی... کھانا کھاتے ہوے آخر کار ماہین نے سعد سے پوچھ ہی لیا...سعد تمہیں صلہ اچھی لگتی ہے کیا؟
سعد نے نہ سمجھی سے ماہین کو دیکھا کیا مطلب کزن ہے میری اچھی تو لگے گی نہ...سعد مجھے لگتا ہے وہ تم میں انٹرسٹڈ ہے ماہین ...اور کہیں تم بھی تو ماہین نے جانچتی نظروں سے دیکھا کے اس کا پھینکا ہوا تیر نشانے پے لگا بھی ہے کے نہیں ...کیا سعد نے اچانک ماہین کے منہ کو دیکھا کے کہیں وہ مزاک تو نہیں کر رہی لیکن ماہین کا بالکل سنجیدہ تھی...ایک لفظ اور نہیں وہ میری کزن ہے بس اور میں دوبارہ یہ بات نہ سنوں Ok یہ بول کے سعد وہاں سے چلا گیا...جبکہ ماہین غصے سے بل کھاتی اپنی گاڑی کی طرف چلی گ ئی

اَلسَلامُ عَلَيْكُم بھابھی سبین نے سلام کیا....وَعَلَيْكُم اَلسَلَام کیسی ہو سبین ؟فائی زہ نے پوچھا...میں بلکل ٹھیک ہوں بھابھی ...بھابھی ہم اگلے ہفتے آرہے ہیں ...یہ تو بہت خوشی کی بات ہے فائی زہ نے کہا ..جی بھابھی میں پھر آپ کو ٹائی م بتاوں گی سب کو میرا سلام دیجی ٔے گا اللہ حافظ
صلہ صلہ نوال صلہ کو آوازیں دیتی دوسرے پورشن میں آگ ئی....
کیافراط ہو گیا کون سا کارون کا خزانہ ہاتھ لگ گیا ہے صلہ سیڑھیاں اترتی اس کے پاس ای...صلہ سبین پھوپھو اگلے ہفتے آرئی ہیں ...نوال نے صلہ کو گلے لگاتے ہوے کہا ...اووہ صلہ نے اووہ کو کافی لمبا کھینچا تو نوال شرما گ ئی...صلہ کل بس پکا جائی یں گے شوپنگ پے ...ہاں ہاں ڈن...اور دونوں کل کا پلین بنانے لگی□❤□❤□❤□❤□❤□❤□❤

ابراہیم صاحب لاؤنچ میں بیٹھے نیوز سُن رہے تھے جب ان کو صلہ کی آواز ای...بابا صلہ ابرہیم صاحب کے پاس ای ...جی بابا کی جان کیا بات ہے؟صلہ ابراہیم صاحب کے پاس ای اور ان کے کندھے پے سر رکھتے ہوے بولی...بابا اگلے ہفتے پھوپھو آرئی ہیں اس لی ئےمیں اور نوال شوپنگ پے جائے گی مجھے پیسے چاہیے...ضرور بابا کی جان صبح لے لیناLove you baba آپ دنیا کے بیسٹ بابا ہیں صلہ نے باپ کو گلے لگاتے ہوے کہا تو ابراہیم ہنسنے لگے❤□❤□❤□❤□❤□❤□❤ □

اُس دن کے بعد سے ماہین نے سعد سے بات نہیں کی تھی...

اور آج اتنے دنوں بعد کال اٹھای تھی ...ہاں بولو سعد ماہین نے ناراضگی سے کہا.... کیا مطلب بولو سعد ..سعد نے غصے سے کہا اس دن پارٹی میں بھی تم نے خود الٹی سیدھی باتیں کی اور ناراض بھی خود ہو گ ئی...تو ظاہر ہے جو feel کیا بول دیا اب تمہاری کزن کی طرح تو نہیں ہوں نہ کے دل میں کچھ اور ہو اور منہ پے بھائی بھائی ماہین نے نفرت سے کہا....

جسٹ شٹ اپ ایک لفظ اور نہیں..دیکھا میں نے کہا تھا نہ کے تمہارے دل میں بھی اس کے لی ئے فیلنگس ہیں اسی لی ئےتو اس کے خلاف ایک لفظ نہیں سن سکتے تم....ٹھیک ہے جو سمجھنا ہے سمجھو مجھے فرق نہیں پڑتا اور ساتھ ہی سعد نے فون بند کر دیا....

پاگل لڑکی□❤□❤□❤□❤□❤□❤.....

نوال آخر تم کب تیار ہو گی ہاں پچھلے آدھے گھنٹے سے یہی بول رہی ہو...کے بس دس منٹ بس دس منٹ صلہ نے نوال کو دیکھتے ہوے کہا....بس میری جان اب بس پانچ منٹ اور نوال نے پیار سے صلہ کو کہا...ڈنر باہر سے کریں گے نوال صلہ نے کہا..ہاں ہاں ضرور...صلہ ڈرائیور تو آج چھوٹی پے

ہے تم ایسا کرو سعد بھائی کو بولو ہمیں چھوڑ اے واپسی پے ہم خود آجاے گی ...صلہ اٹھ کے سعد کے کمرے میں گ ئی تو کمرے میں کوی نہیں تھا....سعد بھائی صلہ نے آواز دی صلہ نے دیکھا واشروم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی...صلہ نے اپنا بیگ سائیڈ پے رکھا اور خود کو شیشے میں دیکھنے لگی......بالوں کی ہای ٹیل اس پے بہت پیاری لگ رہی تھی....بیگ سے لپ گلوس نکال کے تھوڑا ڈارک کرنے لگی...ہاے صلہ تم کتنی پیاری ہو خود ہی اپنی نظر اتارنے لگی ...اور شیشے کے سامنے پڑے سعد کے پرفیوم دیکھنے لگی... جیسے ہی اس نے پرفیوم کی طرف ہاتھ کیا سعد واشروم سے باہر نکلا ...صلہ پر نظر پڑتے ہی پہلے حیران ہوا اور پھر حیرانی غصے میں بدل گ ئی...کیا کر رہی ہو میرے روم میں تم سعد نے غصے سے پوچھا؟

تمھیں اتنی بھی تمیز نہیں ہے کے کسی کے روم میں اجازت کے بغیر نہیں آتے ...سعد بھائی میں تو بس ...صلہ کی زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی...کیا میں تو سعد نے صلہ کے بازوں کو زور سے جھٹکا تو وہ لڑکھڑا کر پیچھے کی طرف ہو گ ئی...میں تمھیں لاسٹ ٹائم وارن کر رہا ہوں آگر پھر کبھی میرے روم میں اجازت کے بغیر ای تو مجھ سے بُرا کوی نہیں ہو گا..صلہ کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے....اووہ پلیز اپنا یہ رونے کا ڈرامہ اب یہاں نہ سٹارٹ کر دینا Now get out...سعد نے غصے سے کہا تو صلہ بھاگتے ہوے گھر کی طرف چلی گ ئی ...

نوال جو سعد کی آواز سن کے باہر ای تھی صلہ کو بھاگتا ہوا دیکھا تو صلہ کے پیچھے چلی گ ئی....کیا ہوا صلہ کچھ تو بولو کیوں سعد بھائی غصہ کر رے تھے؟

مجھے نہیں پتہ میں تو بھائی کو بلانے گ ئی تھی اور بھائی نے غصہ کیا اور روم سے نکال دیا...یہ بول کے صلہ پھر سے رونے لگی...اچھا بس نہ میری جان میں سوری کرتی ہوں بھائی کی طرف سے... چلو اب smile کرو نوال نے صلہ کو اپنے ساتھ لگاتے ہوے کہا

ہاں ہاں بیٹا میں بالکل ٹھیک ہوں تم بتاو سب ٹھیک ہو ....ہاں ہاں سبین آرئی ہے اسی ہفتے....تم لوگ کب چکر لگاؤ گے فائزہ نے ندا سے پوچھا؟بس آمی احمد تھوڑا بزی ہیں جیسے ہی فری ہونگے ہم اے گے انشااللہ ....ویسے بھی اذان اور ماہم بہت یاد کرتے ہیں آپ کو ...اتنے میں حیدر صاحب لاؤنج میں داخل ہوے تو چند ضروری باتوں کے بعد فائزہ نے فون بند کردی...ندا بتارئی تھی کے بچے بہت یاد کر رہے ہیں سب کو....حیدر صاحب بھی مسکرانے لگے...فائزہ سبین نوال اور شوزب کا رشتہ پکہ کرنے آرئی ہے ...میں سوچ رہا ہوں کے صلہ اور سعد کی بات بھی کروں ابراہیم سے ...آپ کیا کہتی ہیں اس بارے میں؟

اس سے اچھی بات اور کیا ہوگی میرے لیۓ تو بس پھر ٹھیک ہے کل ابراہیم لوگوں کو ڈنر پے بلا لو ویسے بھی کافی دنوں سے اکھٹے بیٹھ کے کھانا بھی نہیں کھایا ....

موبائیل پے اتی کال کو دیکھ کے نوال کا دل زور سے دھڑکا خود کو نارمل کرتے ہوے نوال نے کال اٹھای....ہیلو کیسی ہو شوزب کی جان کال اٹھاتے ہی شوزب نے کہا ...جی میں ٹھیک ہوں نوال نے مسکراہٹ دباتے ہوے کہا....یار کب یہ تین دن گزرے گے میں تمہیں بہت مس کر رہا ہوں شوزب نے پیار سے کہا تو نوال ہنسنے لگی ...ہنس لو ہنس لو میں ماما پاپا سے کہوں گا صرف رشتہ پکا نہ کریں بلکہ رخصتی بھی کر لیں...نوال شرمانے لگی اچھا باقی سب کیسے ہیں نوال نے بات کو ٹالا...باقی سب بھی ٹھیک تم بتاؤ کیا لاؤں تمہارے ل ئے ؟

کچھ بھی نہیں آپ ارے ہے یہی بہت ہے...ارے واہ میری مشرقی بیوی شوزب نے مسکراتے ہوے کہا .... چلو پھر ملتے ہیں تین دن بعد انشااللہ ...اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ

اس دن کے بعد آج تیسرا دن تھا صلہ بڑے بابا کی طرف نہیں گ ئی تھی...اس نے ابھی تک اپنی shopping بھی کسی کو نہیں دیکھای تھی....وہ سعد کا سامنہ نہیں کرنا چاہتی تھی...نوال اس کو کتنی بار بُلا چکی تھی لیکن وہ کوی نہ کوی بہانہ بنا کر ٹال رہی تھی....اور آج بڑی آمی نے اسے خود بلایا تھا....ناہید اس کو کمرے میں بلانے ای ....صلہ بیٹا اٹھو فائ‌زہ آپا کب سے تمہیں بلا رئی ہیں...اور آج ڈنر بھی ان کی طرف ہے چلو شاباش اٹھو اور جاو نوال کی مدد کرو...جی اچھا صلہ کہتے ہی کپڑے بدلنے چلی گ ئی

دوسرے پورشن میں جاتے ہوے صلہ دل میں دعا کر رہی تھی کے سعد آج گھر نہ ہو لیکن آج اس کی دعا قبول نہ ہوی کیونکہ سعد نہ صرف آج گھر تھا بلکہ آج اس کا باہر جانے کا بھی ارادہ نہیں تھا.... صلہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوی تو لاؤنج میں ہی بڑی آمی نظر ای...ان کو سلام کر کے ان کے پاس ہی بیٹھ گ ئی کیا بات ہے صلہ تم ٹھیک تو ہو نہ بیٹا فائ‌زہ نے صلہ کے ماتھے کو چھوتے ہوے کہا..... نہیں بڑی آمی میں بالکل ٹھیک ہوں...اتنے دن کہاں تھی ای کیوں نہیں؟

بس بڑی آمی تھوڑی سی بزی تھی صلہ نے مسکراتے ہوے کہا...اب وہ ان سے کیا کہتی کے آپ کے بیٹے نے ایسی عزت کی تھی کے پھر ہمت نہیں ہوی کے اے ....بڑی آمی نوال کہاں ہے؟

صلہ نے اگے پیچھے نظر دوڑاتے ہوے کہا...

اپنے روم میں ہے تمہارا ہی انتظار کر رئی ہے ...جی میں دیکھتی ہوں صلہ اٹھ کر نوال کے کمرے کی طرف چلی گ ئی.....

آج صلہ نے سعد کے کمرے کی طرف دیکھا تک نہیں بلکہ سیدھی نوال کے کمرے کی طرف چلی گ ئی....صلہ جیسے ہی نوال کے کمرے میں گ ئی نوال نے اس کو دیکھتے ہی چہرے پے مصنوعی غصہ لایا .... آگ ئی میری یاد؟

ارے میری جان یاد تو روز آتی تھی صلہ نے نوال کے گلے میں بازو ڈالتے ہوے کہا...یار بس مجھے ڈر لگ رہا تھا سعد بھائی کا سامنہ نہیں کرنا چاہتی تھی...اچھا خیر چھوڑو چلو کچن میں اور دونوں کچن کی طرف چل دی

ایسا ہر گز نہیں تھا کے سعد اس دن صلہ کو کمرے سے نکال کے اچھا محسوس کر رہا تھا...وہ جانتا تھا کے اس دن اس نے ماہین کا سارا غصہ صلہ پے نکال دیا تھا...اب اس نے پچھلے 3 دن سے صلہ کو نہیں دیکھا تھا تو اس کو شرمندگی محسوس ہوی...میں نے کچھ زیادہ ہی اؤور رئ یکٹ کر دیا تھا اس دن سعد نے اپنے آپ سے کہا...اور آج وہ سوچ رہافراط تھا کے صلہ سے سوری بولے گا اور اس کی دعا قبول ہونے والی تھی

حیدر اور ابراہیم میٹنگ سے فارغ ہوے تو ابراہیم نے نوٹ کیا کے حیدر صاحب کچھ پریشان ہیں... آخر ابراہیم نے حیدر سے پوچھ ہی لیا....بھائی کچھ ہوا ہے کیا ؟ آپ پریشان لگ رہے ہیں....ارے نہیں نہیں حیدر صاحب ہنستے ہوئے گویا ہوے .... تمہارا وہ لاڈلہ سعد ہائیر ایجوکیشن کے لی ئے باہر جانا چاہ راہ ہے...تو اس میں کیا ہے بھائی ... میرا ووٹ تو میرے شہزادے کی طرف ہے ابراہیم صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا ... چلو پھر ایسے ہی ٹھیک ہے...حیدر صاحب نے بھی مسکراتے ہوے کہا ...اور دونوں بھائی گھر کے لی ئے نکل پڑے

صلہ کام کرنے کے ساتھ ساتھ نوال کو بھی چھیڑ رہی تھی ...کیونکہ شوزب آرہا تھا.....اتنے میں سعد کچن میں داخل ہوا تو صلہ کی زبان کو بریک لگی...اور صلہ نے رُخ پھیر لیا.....سعد چلتا ہوا صلہ کے پیچھے اکے کھڑا ہو گیا....صلہ ایسے کام میں بزی ہوی جیسے دنیا کا سب سے اہم کام یہی ہو...صلہ sorryسعد نے صلہ کا رخ اپنی طرف کیا تو صلہ رو رہی تھی ...صلہ پلیز ایسے رو تو نہیں نہ سعد نے صلہ کو چپ کراتے ہوے کہا...جی جی بالکل کیونکہ میرے آنسوں تو بس ڈرامہ ہے نہ ...یہی بول رے تھے نہ آپ صلہ نے اپنی ناک رگڑتے ہوے کہا تو سعد ہنسنے لگا ...پہلے ہی اتنی چھوٹی سی ناک ہے اس کو رگڑ رگڑ کے اور چھوٹا کردو گی ... چلو سوری ڈنر کے بعد تم دونوں کو پکا وعدہ کے آئی س کریم کھلاوں گا ... چلو اب سمائیل کرو اور صلہ ہنسنے لگی... very good چلو اب اچھا سا ڈنر تیار کرو تم دونوں کوی کمی نہ ہوں سعد کہتا ہوا باہر چلا گیا جبکہ نوال اور صلہ پھر سے کام کرنے لگی

رات کو ڈنر کے بعد سعد نوال اور صلہ کو آئی س کریم کھلانے لے گیا.....جبکہ باقی گھر والے لاؤنج میں بیٹھ کر چائے پینے لگے ...حیدر صاحب بولے ..ابراہیم سین اس بار شوزب اور نوال کا رشتہ پکا کرنے آرہی ہے تم تو جانتے ہی ہو.....جی جی بھائی بالکل اور ویسے بھی نیک کام میں دیر کیسی شوزب ہمارا اپنا بچہ ہے ابراہیم نے کہا...لیکن میں سوچ رہا ہوں کے سعد بھی باہر جانے کی زد کر را ہے تو کیوں نہ نوال کے ساتھ ساتھ صلہ اور سعد کی بات بھی پکی کردی جائے تم کیا کہتے ہو؟
ابراہیم نے ناہید کی طرف راے لینے کے لئےے دیکھا تو انہوں نے بھی مسکراتے ہوے اثبات میں سر کو ہلا دیا....جی بھائی ضرور جیسے آپ کو ٹھیک لگے ویسے بھی سعد سے اگے مجھے بھلا کون ہو سکتا ہے ...اور ہماری بیٹی بھی ہماری آنکھوں کے سامنے رہے گی...ابراہیم نے مسکراتے ہوے کہا...لیکن

پھر بھی ایک بار بچوں سے پوچھ لیتے ہیں ابراہیم نے کہا...ہاں ہاں کیوں نہیں میں کل ہی سعد سے بات کرتا ہوں حیدر صاحب نے کہا...اور میں نوال سے کہتی ہوں صلہ سے بات کرے ناہید نے کہا اور ساتھ ہی بڑی بہن کے ہاتھ پے ہاتھ رکھ دیا...کیوں کے انہیں اپنی بڑی بہن اور ساتھ ہی جیٹھانی پے پورا بھروسہ تھا

کیا کہا آپ نے سعد نے حیران ہوتے ہوے پوچھا....حیدر اور فائزہ نے سعد کو دیکھا ...کیوں ایسا کیا کہہ دیا تمہارے پاپا نے جو تم اتنے حیران ہو رہے ہو اور تمہیں سمجھ نہیں آرہی بولو؟ فائزہ نے بیٹے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا....

یہ ہو ہی نہیں سکتا پاپا ...کیوں نہیں ہو سکتا ؟حیدر غصے سے بولے...کیا کمی ہے اس میں گھر کی بچی ہے ہماری آنکھوں کے سامنے بڑی ہوی ہے....پاپا میں نے صہ کو کبھی اس نظر سے نہیں دیکھا سعد نے خود کو نارمل کرتے ہوے باپ کی طرف دیکھا....یہ کوی وجہ نہیں ہے انکار کی ویسے بھی میں ابراہیم کو ہاں کر چکا ہوں حیدر صاحب باہر نکلتے ہوے بولے ...اور ہاں مجھے تم پے بہت مان ہے اسی لیۓ میں نے ابراہیم کو ہاں کی ہے یہ کہتے ہی وہ باہر نکلے تو فائزہ بھی ان کے ساتھ باہر نکل گئی جو اس بات کا اشارہ تھا کے اس معاملے میں وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہیں...اور سعد وہی سر ہاتھوں میں تھام کے بیٹھ گیا

صلہ نوال نے پاس بیٹھتے ہوے صلہ کو اپنی طرف متوجہ کیا جو مووی دیکھنے کے ساتھ ساتھ چپس سے انصاف کر رئی تھی ....صلہ نوال نے اب کی بار زور سے آواز دی تو صلہ سخت بد مزہ ہوی ...کیا ہے

اتنا اچھا سین مس کرادیا ...نوال اس کی بات سن کے ہنسنے لگی ...اب ہنستے کیوں رہی ہو ایک تو سین مس کرا دیا اب ہنستے بھی رئی ہو...بس تم سے ایک سوال پوچھنا ہے ...نوال نے اپنی پونی کو ٹھیک کرتے ہوے کہا ...بولو بھی صلہ نے جنجھلاتے ہوے کہا...اچھا یہ بتاؤ تمہیں سعد بھائی کیسے لگتے ہیں ...اور یہ سوال پوچھنے کی دیر تھی صلہ کو لگا اس کی چوری پکری گ ئی ...کیا مطلب صلہ نے سارا دیہان چپس کی طرف کہتے ہوے کہا...مطلب یہ کے پاپا نے کہا تھا کے صلہ سے پوچھنا سو میں نے پوچھ لیا ...اب میں کہ دونگی کے صلہ کو سعد بھائی نہیں پسند نوال نے اٹھتے ہوے کہا تو صلہ نے اسے واپس بٹھایا ...بڑے بابا نے ایسے کیوں کہا تم سے صلہ نے نوال کا ہاتھ پکڑتے ہوے کہا وہ اس لی ئے میری جان سب چاہتے ہیں کے تم اور سعد بھائی ایک ہو جاؤ یہ کہتے ہی نوال وہاں سے اٹھ کے بھاگی اور ہاں میں بول دونگی کے صلہ کو دل و جان سے رشتہ قبول ہے ...یہ سنتے ہی صلہ نوال کے پیچھے بھاگیہ

سبین پھوپھو کی فیملی کو اے آج دوسرا دن تھا.... آج گھر کے تمام بڑے بیٹھ کر نکاح کی ڈیٹ فائی نل کر رہے تھے... ٹھیک ہے تو پھر جیسے آپ سب لوگوں کو بہتر لگے حیدر صاحب نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوے کہا....جی حیدر بھائی بچوں کو چھوٹیاں کم ملی ہیں اس لی ئے واپس جلدی جانا ہو گا اسی لی ئے میں چاہ رئی ہوں کے نکاہ اس ہفتے کو کریں.. سبین نے سب کی طرف دیکھتے ہوے کہا...حیدر صاحب نے ابراہیم اور طلال کی طرف دیکھتے ہوے کہا آپ دونوں کیا کہتے ہیں؟
میرے خیال میں سبین ٹھیک کہ رہی ہے ویسے بھی سبین تھوڑے دنوں کے لی ئے ای ہے اور منڈے کو سعد کی بھی فلائی ٹ ہے ...ابراہیم نے اپنی راے دی تو طلال نے بھی ہاں میں ہاں ملای...

اور جیسے ہی بچے تعلیم مکمل کریں گے تو شادی کر دینگے انشااللہ طلال نے کہا تو سب میں ایک دوسرے کو مبارک دینے لگے

نکاح کی تقریب گھر میں ہی سادگی سے کی گ ئی... صرف چند قریبی رشتہ داروں کو انوائ ٹ کیا گیا.... صلہ نے blue اور silver کلر کا فروک پہنا جبکہ نوال نے ڈل گولڈن غرارہ پہنا جس کے اوپر ریڈ دوپٹہ تھا....
جبکہ سعد اور شوزب نے وائ ٹ کرتے پہنے تھے.... چاروں آج نہایت خوبصورت لگ رہے تھے... نکاح کی رسم شروع ہوی تو تھوڑی ہی دیر بعد فضا٦ میں مبارک ہو کا شور ہوا.... جہاں آج نوال ...نوال حیدر سے نوال شوزب ہوی ...وہی آج صلہ ابراہیم آج صلہ سعد ہوی... تمام لوگ آج خوش تھے سوائے سعد حیدر کے جو غصے میں تھا اور یہی غصہ اس نے کمرے میں اکے اپنی چیزوں پے نکالا تھا

آج منڈے تھا... آج رات بارہ بجے سعد کی فلائ ٹ تھی... سعد پیکنگ کر رہا تھا جب صلہ دستک دے کر اندر ای ...میں پیکنگ کر دوں صلہ نے سعد کی طرف دیکھتے ہوے کہا.... نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے سعد نے غصے سے کہا ...اور پلیز تم یہاں سے جاؤ ...صلہ حیران ہوی آپ ناراض ہے کیا صلہ نے دکھ اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات سے پوچھا.... ظاہر ہے تم جیسی مصیبت گلے پڑ جاے تو انسان ناراض کیا اس کا دل چاہے گا دنیاں سے چلا جاے .... مصیبت صلہ نے پھر سے کہا .... ہاں مصیبت سعد جو اپنے بیگ میں چیزیں رکھ رہا تھا صلہ کی طرف آیا... اور شہادت کی انگلی سے وارن

کرتے ہوے بولا....صلہ ابراہیم کسی گمان میں مت رہنا اور آئ‌ندہ اگر مجھ سے بات کی تو مجھ سے برا کوی نہیں ہو گا سمجھی......آپ سے برا ویسے بھی کوی نہیں ہے سعد صلہ غصے اور دکھ سے کہتی باہر نکل گ‌ئی... آج صصہ پر ساری حقیقت کھل گ‌ئی تھی ... آج صلہ جان گ‌ئی تھی کے وہ سعد کی زندگی میں کیا اہمیت رکھتی ہے...یعنی اب سعد کے ل‌ئ‌ے بس ایک سمجھوتا ہوں ...نہ چاہتے ہوے بھی صلہ کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے...اچانک آمی کی آتی آواز نے اس کو سوچوں سے نکالا اور وہ باہر نکل گ‌ئی

سعد کو گے آج دس دن ہوگے تھے ...سب لوگوں کی روٹین پھر سے نارمل ہوگ‌ئی تھی....صلہ کے فائ‌نل پیپرز سٹارٹ تھے اس ل‌ئ‌ے صلہ بہت بزی تھی....جبکہ سبین بھی کل فیملی کے ساتھ واپس جارئی تھی...نوال کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی جب شوزب نے اسے آواز دی...جی نوال نے شوزب کو دیکھتے ہوے کہا...اداس کیوں کھڑی ہو شوزب نے تاس کھڑے ہوتے ہوے پوچھا... نہیں تو نوال کنفیوز ہوتے کہا....ویسے اگر یہ اداسی میرے ل‌ئ‌ے ہے تو میں اپنے ساتھ ہی لے جاتا ہوں اپنی جان کو شوزب نے مسکراتے ہوے کہا تو نوال اور کنفیوز ہو گ‌ئی.... نہیں میں تو نوال کو کوی جواب نہ آیا آپ کے ل‌ئ‌ے بھی چائے بناوں نوال نے بات ٹالتے ہوے کہا تو شوزب نے اثبات میں سر ہلادیا...

نوال اپنا بہت خیال رکھنا شوزب نے نوال کے گال پے ہاتھ رکھتے ہوے کہا ...جی آپ بھی اپنا خیال رکھنا نوال نے کہا اور نہ چاہتے ہوے بھی نوال کی آنکھ سے آنسوں نکل گیا ...ایسے نہ کرو پلیز

شوزب نے آنسوں صاف کرتے ہوے کہا....چلو اب سمائ‌ل کرو شاباش شوزب نے مسکراتے ہوے کہا تو نوال بھی مسکرا دی

اب صلہ بہت چپ چپ رہنے لگی تھی ... آج اس کا آخری پریکٹیکل تھا...خوشی خوشی گھر ای آمی صلہ نے حسب عادت ماں کو آواز دی ...کیا ہو گیا ناہید بیگم نماز کے باہر ای آمی آج میرا لاسٹ پریکٹیکل تھا اور ابھی میں سونے جا رئی ہوں اس ل‌ئ‌ے پلیز مجھے کوی ڈسٹرب نہ کرے ...ہاں ہاں جاوں نہیں کرتا کوی ڈسٹرب ناہید ہنستے ہوے بولی تو صلہ اپنے کمرے میں اگ‌ئ‌ی...لیکن اب اس کا چہرہ سپاٹ تھا ...خود کو شیشے میں دیکھتے ہوے صلہ بولی جو بھی کرلو رہو گی اب تم کسی کی زندگی پے بوجھ ہی ...اور ساتھ ہی ایک آنسوں اس کی آنکھ سے نکل کر اس کے بازوں پے گر گیا

شام کو چھے بجے صلہ کی آنکھ کھلی تو منہ ہاتھ دھو کے صلہ دوسرے پورشن میں آگ‌ئ‌ی ...گھر میں اسے کوی بھی نظر نہ آیا تو وہ نوال کے کمرے کی طرف چل پڑی سعد کا کمرہ بند تھا صلہ کو بہت کچھ یاد آیا لیکن وہ اگے چل پڑی لیکن پھر اسے نوال کے کمرے کے باہر رکنا پڑا نوال سعد سے ویڈیو کال پے بات کر رئی تھی ...اور صلہ اسی وقت وہاں سے اگ‌ئ‌ی

صلہ کا رزلٹ آگیا تھا اس نے Bscs میں ایڈمیشن لیا...آج نوال اس کی طرف ای ہوی تھی ....صلہ آج shopping کرنے چلیں تم اپنی یونیوسٹی کے ل‌ئ‌ے بھی ڈریس وغیرہ بھی لے آنا نوال نے پیار سے کہا....ابھی؟صلہ نے پوچھا...ہاں ابھی دیکھو نہ موسم بھی کتنا اچھا ہو رہا ہے نوال نے کھڑکی

سے باہر دیکھتے ہوے کہا ...اوکے چلو میں میں چینج کر کے اتی ہوں صلہ نے مسکراتے ہوے کہا ...ٹھیک ہے جلدی او میں بھی بس گھر سے بیگ لے لوں...

اب دونوں Shopping mall میں گھوم رہی تھی کے کے نوال نے صلہ سے کہا صلہ میں سامنے والی شاپ پے بیگ دیکھ کے ای ابھی تو صلہ نے ok کہا اور ڈریس دیکھنے لگی......ماہین جو اپنی فرنڈڑ کے ساتھ ای ہوی تھی اس کی نظر صلہ پے پڑی...تو فرنڈز کے ساتھ صلہ کے پاس ای ...ہاے صلہ ماہین نے کہا صلہ اپنا نام سن کر واپس مڑی تو سامنے ماہین کھڑی تھی ...ہاے صلہ نے ہاتھ ملایا... کیسی ہے آپ صلہ نے پوچھا؟میں تو بالکل ٹھیک ہوں ... پر تم اداس لگ رئی ہوں ماہین نے کہا تو صلہ نے نہ سمجھی سے دیکھا میں سمجھی نہیں؟

اووہ میرا مطلب ہے سعد جو چلا گیا آخر وہ تمہارا کزن تھا ماہین نے طنز سے کہا...ماہین کی ایک فرینڈ نے پوچھا وہی سعد جو تمہارا بیسٹ فرینڈ ہے ؟

ہاں وہی ماہین نے کہتے ہوے صلہ کی طرف ایسے دیکھا جیسے کے رہی ہو دیکھا صلہ سب جانتے ہیں مجھے اور سعد کو....

تبھی صلہ نے ہنستے ہوے کہا صرف کزن ؟اب صلہ نے حیران ہونے کی پوری ایکٹنگ گی کیا سعد نے آپ کو نہیں بتایا صلہ نے مسکراتے ہوے کہا ایسی مسکراہٹ جس سے ماہین کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا... کیا مطلب کیا سعد نے نہیں بتایا ماہین نے پوچھا....یہ تو اب سعد خود آپ کو بتاتا تو اچھا تھا چلے اب میں ہی بتا دیتی ہوں کیونکہ سعد بتاے یا میں بات تو ایک ہی ہے...اب جب بھی سعد سے بات ہو نہ تو انہیں بتانا کے آپ shopping mall میں ان کی وائی‌ف سے ملی تھی ...انہیں بتانا کے آپ

صلہ سعد حیدر سے ملی تھی...اور ہاں جہاں تک بات ہے اداس ہونے کی تو میں واقع اداس ہوں کیونکہ سعد میرا ہیسبنڈ ہے ...خیر آپ کو کیا پتہ اس فیلنگ کا کیونکہ وہ آپ کا صرف بیسٹ فرینڈ ہی تو ہے یہ کہتے ہی صلہ مسکرای جیسے کہ رہی ہو بس یا کچھ اور ...اور ماہین غصے سے لال پیلی ہوتی وہاں سے چلی گ ئی

کیا ہوا کیا بول رہی تھی ماہین نوال نے پاس آتے ہوے پوچھا..ارے کچھ نہیں زیادہ آسمان پے اڑھ رہی تھی ماہین صلہ نے ہنستے ہوے کہا...تو پھر تم نے کیا کہا؟میں نے کیا کہنا میں بس بتا کے ای ہوں کے مسز سعد حیدر ہوں میں...اور پھر نوال نے جلدی سے پوچھا...پھر کچھ نہیں بس ماہین آسمان سے زمین پر آگ ئی...اور ساتھ ہی دونوں ہنسنے لگی...چلو تم نے اتنا اچھا کام کیا ہے پہلے کچھ کھاتے ہیں نوال نے ہنستے ہوے کہا اور دونوں کھانا کھانے چلی گ ئی

ماہین غصے سے کمرے میں چکر کاٹ رئی تھی..ساتھ ساتھ سعد کا نمبر ڈائی ل کر رہی تھی ...سعد تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا ؟...سعد کے کال اٹھاتے ہی ماہین نے چیختے ہوے کہا...آرام سے یہ کیا کال کرتے ہی چیخ رئی ہو؟سعد نے کہا...اور کیا نہیں بتایا میں نے ؟
یہی کے صلہ اب تمہاری بیوی ہے تم دونوں کا نکاح ہو گیا ہے ... تمہیں کس نے بتایا سعد نے نارمل سے انداز میں پوچھا...تمہاری بیوی نے اور کس نے ماہین نے نفرت سے کہا...
کیا مطلب صلہ نے بتایا ہے تمہیں ؟سعد حیران ہوتے ہوے بولا...ظاہر ہے ایک ہی بیوی ہے تمہاری ماہین نے طنز کرتے ہوے کہا...کیا کہا ہے صلہ نے سعد نے پوچھا... کہنا کیا تھا آج مجھے ملی تو باتوں

باتوں میں کہتی ہے سعد کی کال ای تو کہنا کے مسز سعد حیدر سے ملی تھی آپ ماہین نے غصے پے قابو کرتے ہوے کہا تو نہ چاہتے ہوے بھی سعد مسکرانے لگا...سعد تم نے مجھ سے کیوں چھپایاں ماہین پھر سے پوچھنے لگی...اس میں میں چھپانے والی کیا بات ہے اب گلے میں ٹیگ لگا لوں کیا کے صلہفتہ وائی‌ف ہے میری...سعد نے جھنجھلاتے ہوے کہا...تو تم خوش ہو اس رشتے سے ؟ماہین نے تصدیق کرنا چاہی..ہاں خوش ہوں یہ کہتے ہی سعد نے کال کاٹ دی ...تو ماہین بھی ہارے ہوے جواری کی طرح اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

تین سال بعد

سعد کو اے آج تیسرا دن تھا...اور اس نے یہ بات محسوس کی تھی کے ان تین دنوں میں صلہ اس سے ملنے نہیں ای ...اور سعد میں اب اتنی ہمت نہیں تھی کے صلہ کو بلاے

صلہ تم نے سوچا ہے کبھی کے تمہاری لائی‌ف کا اینڈ کیا ہو گا؟صلہ نے شیشے کے سامنے کھڑے ہوتے ہوے خود سے سوال کیا...آخر کب تک تم سعد سے بھاگو گی.....جو بھی ہو تمہیں آج کوی فیصلہ کرنا ہو گا...اور صلہ نے فیصلہ کر لیا اور یہ فیصلہ اس نے آج سب کو سنانا تھا...اور اس فیصلے کو سننے کے بعد سب کا reaction وہ اچھی طرح جانتی تھی

ہر بار میں ہی کیوں آمی صلہ نے ماں کو دیکھتے ہوے کہا...لیکن بیٹا وہ تمہارا ...بس کر دے آمی صلہ نے درمیان سے بات کاٹی تھک گ‌ئی ہوں میں یہ بات سن سن کر کے صلہ وہ تمہارا شوہر

ہے....صلہ نے غصے کو کنٹرول کرتے ہوے کہا...آمی آپ لوگ کیوں نہیں سمجھتے کے یہ رشتہ اس پے ایک بوجھ کی طرح ہے صلہ نے دکھ سے ماں کو دیکھتے ہوے کہا...لیکن بیٹا لوگ کیا کہیں گے ناہید نے بیٹی کو سمجھاتے ہوے کہا...آمی لوگ کچھ نہیں کہیں گے آمی سعد کو پچھلے تین سال سے میری یاد نہیں ای...ایک بار بھی کال کر کے نہیں پوچھا کے کیسی ہو زندہ بھی ہو کے نہیں اور اب آپ چاہتی ہے کے میں سعد سے جا کے ملوں کیوں کے میرا اس سے نکاہ ہوا ہے صلہ نے آنسوں چھپتے ہوے کہا بس آمی مجھے اب کوی بات نہیں کرنی پڑھای مکمل ہو تو دیکھتی ہوں یہ کہتے ہی صلہ اپنے کمرے کی طرف چلی گ ئی

❤❤❤❤❤

آپا اب آپ ہی بتائ یں میں کیا کروں ...ناہید نے اپنی پریشانی بتاتے ہوے کہا...

اب کیا کہتی ہے صلہ فائ زہ نے ناہید کی طرف دیکھتے ہوے کہا....کہنا کیا ہے وہی پرانی ضد کے ابھی نہیں کرنی شادی بعد میں کرونگی ...اب وہ فائ زہ کو کیا بتاتی کے صلہ سعد سے ہی نہیں کرنا چاہتی.....

یہ باتیں باہر سے آتے ہوے سعد نے بھی سن لی...اووہ تو یہ چل رہا ہے صلہ بی بی کے دماغ میں...سعد نے مسکراتے ہوے سوچا...تمہارا بھی اب کچھ کرنا پڑے گا مسز سعد حیدر...سعد دل میں صلہ کو سوچتے ہوے مسکرا دیا

صلہ یونیوسٹی سے نکلی تو ڈرائ یور کی جگہ سعد سعد گاڑی کے پاس کھڑا تھا....اتنے دنوں سے جس انسان سے چھپ رہی تھی وہی انسان آج اچانک سامنے تھا....صلہ وہی کھڑی رہی تو سعد خود اس کے پاس آیا...سعد اپنی سن گلاسز اتارتے ہوے بولا صلہ گاڑی میں بیٹھو ...اتنے عرصے بعد سعد کے منہ

سے اپنا نام سن کے صلہ کو لگا کے وہ برف کی بن گ ئی ہے... لیکن صلہ نے چہرے کو سپاٹ کر لیا..... نہیں شکریہ آپ کا میں اپنے ڈرائی یور کے ساتھ چلی جاؤں گی صلہ نے سامنے دیکھتے ہوے کہا.....اور آپ جاے یہاں سے پلیز صلہ نے بیگ سے موبائی یل نکالتے ہوے کہا...اگر ڈرائی یور کو کال کرنے لگی ہو تو میں پہلے بتادوں کے ذرائی یور کو میں نے واپس بھیج دیا ہے...وہی اکھڑ انداز لیکن لہجہ نرم اب بیٹھو گی یا اٹھا کے لے کر جاوں گاڑی تک سعد صلہ کے پاس آتے ہوے بولا تو صلہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گ ئی

❤□❤□❤□❤□❤□❤□

سننے میں آیا ہے کے بڑے بڑے فیصلے کر رہی ہو تم سعد نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوے کہا...زراعت مجھے بھی تو پتہ چلیں نہ صلہ حیدر کے فیصلے سعد نے صلہ کی طرف دیکھتے ہوے کہا....میں نے اپنا فیصلہ آمی کو بتا دیا ہے صلہ نے گاڑی سے باہر دیکھتے ہوے کہا.... لیکن میں تمہارے منہ سے سننا چاہتا ہوں سعد نے یو ٹرن لیتے ہوے کہا...اب بولو بھی سعد نے زرا اونچی آواز میں کہا تو صلہ نے جلدی سے بولا میں نے آمی سے بول دیا ہے کے مجھے شادی نہیں کرنی صلہ نے اب بھی سعد کی طرف دیکھنے سے گریز کیا....اور میں وجہ پوچھ سکتا ہوں کیا ؟سعد نے مسکراتے ہوے کہا جیسے اسے صلہ کی بات سے کوی فرق ہی نہ پڑا ہو...وجہ یہ ہے کے میں مصیبت ہوں بوجھ ہوں بس یا کچھ اور صلہ نے بیگ سمبھالتے ہوے کہا اور گاڑی سے اتر کر گھر کی طرف چلی گ ئی سعد دورہ تک صلہ کو جاتا دیکھتا رہا

آج سب لوگ حیدر صاحب کے گھر ڈنر پر موجود تھے...صلہ سب کے ساتھ باتیں کر رہی تھی بس سعد کے ل ئ ے ہی اس نے نو لفٹ کا بورڈ لگایا ہوا تھا...وہ مسلسل سعد کو دیکھنے سے گریز کر رہی تھی ... سبین اور ندا اگلے ہفتے ارہی ہیں حیدر صاحب بولے....اس لیے شادی کی ڈیٹ اگلے ہفتے ہی رکھ دیں گے ...جہاں تمام لوگ خوش ہوے وہی پر صلہ کے ہاتھ سے چمچ گرا اور اس کی نظر سعد پے پڑی سعد کے ہونٹ اور آنکھیں دونوں مسکرا رہی تھی...بڑے بابا مجھے ابھی شادی نہیں کرنی صلہ نے گویا اعلان کیالیکن کیوں بیٹا حیدر صاحب نے حیرانگی سے پوچھا وہ بڑے بابا صلہ سے کوی بہانہ نہ بن پایا بڑے بابا میری سٹاڈیز کمپلیٹ نہیں ہے یہ کہتے ہی صلہ وہاں سے اٹھ گ ئی.....پاپا آپ لوگوں کو جو ڈیٹ رکھنی ہے رکھ دیں شادی اسی ڈیٹ کو ہوگی جس ڈیٹ کو آپ لوگ چاہیں گے سعد کہتے ہوے اٹھ گیا اور یہ بات باہر نکلتی صلہ کے کان میں بھی پڑی تو وہ پاؤں پٹختی وہاں سے باہر نکل گ ئی

تمہیں مجھ سے جتنا بھاگنا ہے بھاگ لو سعد نے صلہ سے کہا جو اس وقت لان میں بیٹھی تھی ...میں کیوں بھاگوں گی بلکہ میں تو آپ کے سامنے رہوں گی اور شادی بھی نہیں کروں گی صلہ نے سعد کو دیکھتے ہوے کہا اور چائے کا کپ ہونٹوں سے لگالیا...تم سامنے رہو یا کہیں بھاگو ایک بات اپنے دماغ میں بٹھا لو کے تمہارے چاروں طرف میں ہی ہوں تمہارے نام کے ساتھ میرا نام جڑا ہے یہ بات اپنے دماغ میں رکھ لو سعد نے صلہ کو وارن کرتے ہوے کہا...

آپ خود کو سمجھتے کیا ہیں صلہ نے سعد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوے کہا...تو سعد اس کے اور قریب آیا اور زرا سا جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوے بولا....ویسے تو میں خود کو سعد حیدر

ہی سمجھتا ہوں لیکن اب میں سمجھتا ہوں کے ایک سر پھری کا شوہر بھی ہوں...نہ جانے سعد کی آنکھوں میں ایسا کیا تھا کے صلہ نظریں جھکانے پر مجبور ہوگئی اور سعد نے اس بات کو بہت انجوائے کیا تھا....بڑی جلدی یاد آگئی آپ کو کے آپ کی ایک بیوی بھی ہے صلہ نے طنز کرتے ہوے کہا....ارے یاد تو مجھے پچھلے تین سال سے ہے لیکن اس وقت میں سمجھتا تھا کے ایک اچھی بچی میری بیوی ہے ...یہ انکشاف تو اب ہوا ہے مجھ پے کے میری بیوی تو سر پھری بھی ہے سعد نے مسکراتے ہوے کہا ....

.آپ کے لیئے تو مصیبت ہوں نہ میں یہی کہا تھا نہ آپ نے صلہ نے پر وہی بات کی... تو ظاہر ہے مصیبت ہی تھی نہ ایک اچھے بھلے انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑا اپنی محبت میں قید کرکے ...

کیا مطلب؟صلہ پوری سعد کی طرف گھومتے ہوے بولی..

مطلب یہ مائے ڈئیر وائف کے اچھی تو مجھے تم ہمیشہ سے لگتی تھی اس ٹائم بھی جب تم چھپ کر میری باتیں سن رہی تھی اور مجھے جھوٹی کال پے i love you بھی کہتے سنا تھا اور اس وقت صلہ کو لگا اس کے اوپر کسی نے گھڑوں پانی گرا دیا ہے تو سعد نے اس وقت مجھے دیکھ لیا تھا صلہ نے سوچا ...

.ہاں میں نے تمہیں دیکھ لیا تھا سعد نے ہنستے ہوے کہا ...

کیا سعد کو میرے دل کی بات سمجھ آگئی صلہ شرمندہ ہوی ....

سعد پھر سے بولا

اور مجھے تم سے پیار اس دن ہو گیا تھا جب تم میری برتھ ڈے پے بلیک ڈریس پہن کے ای تھی .....اور جہاں تک بات ہے رابطہ نہ کرنے کی اور جاتے ہوے تمہیں سب بولنے کی تو میں نویں چاہتا تھا کے میں کمزور پڑ جاؤں....اور خود سوچو کیا فیوچر ہوتا پھر میرا اگر میں سب چھڑ کے واپس

آجاتا تو؟ سعد صلہ کے قریب آیا اور اس کے کان کے پاس جا کے بولا تو ہمارے بچے کہتے کے ماماہ نے پاپا کو فیوچر نہیں بنانے دیا ...یہ سنتے ہی صلہ شرماتے ہوے اندر کی طرف بھاگی

صلہ اور نوال کی بارات میں ایک ایک دن کا فرق رکھا گیا وہ بھی صلہ اور نوال کی ضد میں کیونکہ ان دونوں کا کہنا تھا کے اگر بارات ایک ہی دن ہوی تو وہ صبح سے انجوائے نہیں کر سکیں گی.....
مہندی اور ولیمہ کا فنکشن ایک ساتھ رکھا گیا جبکہ بارات ایک دن کے گیپ میں رکھی گ ئی....
میندی پے دونوں نے پیلے لہنگے پہنے نوال نے اورنج دوپٹہ جبکہ صلہ نے پنک دوپٹہ کیا ہوا تھا...
دونوں نے سر پے سفید اور پیلے پھولوں کا تاج پہن رکھا تھا....
جبکہ سعد اور شوزب نے اپنے لیے کالے کپڑے سلیکٹ ک ئی ے...
جب نوال اور صلہ کو لایا گیا تو سعد کو لگا صلہ زمین پے نہیں بلکہ اس کے دل میں قدم رکھ رہی ہے..
.اور پھر تھوڑی دیر کے بعد رسمیں شروع کی گ ئی

مہندی اور نوال کی بارات کا فنکشن بہت اچھے سے ہو گیا...
اور آج صلہ کی بارات تھی...اسی ل ئی ے صلہ نے صبح ہی نوال کو بلا لیا اس ل ئی ے دونوں پارلر کے ل ئی ے نکل گ ئی
پورا میرج ہال روشنیوں سے جگمگا رہا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے مہمانوں سے بھر گیا...
اتنے میں صلہ اور سعد کو سٹیج پے لایا گیا...

مہرون لہنگے کے اوپر ریڈ دوپٹہ لئیے صلہ کسی دوسری دنیاں کی بھٹکی ہوی پری لگ رہی تھی ...جبکہ سفید کرتے کے اوپر مہرون ویسکوٹ پہنے سعد کوی شہزادہ لگ رہا تھا..

ماہین جو ابھی ہی ای تھی دونوں کو دیکھ کر مسکرا دی تم جیت گئی صلہ اور ساتھ ہی سٹیج کی طرف چلی گئی

ویسے اگر آپ میری تعریف کریں گے تو میں بالکل مائنڈ نہیں کروں گی صلہ نے سعد کو دیکھتے ہوے شرارت سے کہا...

اووہ میڈم کی تعریف یہاں کروں یا کمرے میں جا کے سعد نے صلہ کے کان میں کہا تو صلہ شرما گئی..

.ویسے صلہ تم شرماتے ہوے بہت پیاری لگتی ہو ..

.اب آپ یہ نہ کہنا کے صلہ صدا شرماتی رہو ...سعد صلہ کی یہ بات سن کر زور سے ہنسنے لگا

تم نہیں بدل سکتی قسم سے سعد ایک بار پھر ہنسنے لگا

سعد جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا وہی صلہ جو تھوڑی دیر پہلے ہنستے رہی تھی نروس ہو کے بیٹھ گئی....صلہ سعد کے پکارنے پر صلہ نے ہلکی آواز میں جی کہا..

.صلہ مجھے معاف کردو سعد نے ہاتھ جوڑتے ہوے کہا...سعد کو ہاتھ جوڑتے دیکھ کر صلہ نے جلدی سے سعد کے ہاتھ پکڑ لئیے...

.پلیز اب ایسا تو نہ کریں کس بات کی معافی صلہ نے پوچھا..

.ہر اس بات کی جو میں نے تم سے کہی اور تم ہرٹ ہوی ...
جو ہوا اسے بھول جائیں صلہ نے پیار سے کہا...
صلہ میں بہت لکی ہوں کے تم میری وائف ہو یہ کہتے ہی سعد نے جیب سے ایک box نکالا اور ڈائمنڈ کا لاکٹ صلہ کو پہنانے لگا صلہ کو سعد کی سانسیں اپنی گردن پے محسوس ہوئیں...اور صلہ کا دل زور سے دھڑکا...
صلہ تھینکس فار ایوری تھنگ سعد نے پیار سے کہا تو صلہ نے اپنا سر سعد کے سینے پے رکھ دیا کیونکہ صلہ کو اس کے پیار کی منزل مل گئی تھی

****

ختم شد

For more visit (exponovels.com)